اس دنیا میں بھی بِاَیِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ کی آواز بلند کرتے ہوئے کہیں گے وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ۔

مولانا حق نواز کی شہادت کوئی وقتی اشتعال کا نتیجہ نہ تھا وہ یقیناً ان چاروں مراحل سے گزر گئے لیکن مولانا کی حق گوئی ان وارثانِ علوم نبوت کا شیوہ تھی جس کا ایک تاریخی تسلسل دنیا میں موجود ہے۔ اگر امت مسلمہ میں اسی تسلسل کو اجمالی نگاہ سے ملاحظہ کریں تو امام حسین رضی اللہ عنہ کا اعلانِ حق یزید کے سامنے، حضرت سعید بن جبیرؒ کا اعلانِ حق حجاج بن یوسف کے سامنے، امام اعظمؒ کا اعلانِ حق منصور کے سامنے، امام احمد بن حنبلؒ کا اعلانِ حق معتصم باللہ کے سامنے، برصغیر میں امام ربانیؒ کا اعلان حق دربار جہانگیری میں، شاہ عبد العزیزؒ دہلوی کا اعلانِ حق کہ ہندوستان دار الحرب ہے انگریز کے خلاف علماء ہند کا جہادِ آزادی بالاکوٹ کے مقام تک، ۱۸۵۷ء میں دوبارہ جنگ آزادی، دار العلوم دیوبند کا قیام، شیخ الہندؒ کا کردار، اسی طرح مفتی کفایت اللہ دہلویؒ، مولانا اسیر مالٹاؒ، مولانا مدنیؒ، مولانا عبید اللہ سندھیؒ مولانا احمد سعید دہلویؒ اور ان کے بعد حضرت لاہوریؒ اور مولانا غلام غوث ہزارویؒ کے حالات کا مطالعہ کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ غلبۂ دین کی خاطر انہوں نے اپنے اور پرائے کی تمیز کیے بغیر ظالم کے ظلم کو للکارا اور حق کا اعلان کر کے اس فریضہ سے سبک دوش ہوئے جو بحیثیت اہل الذکر ان پر عائد تھی فَاسْئَلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ۔

آخری گزارش علماء حق سے یہی کی جا سکتی ہے کہ فرمان رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ اَلسَّاكِتُ عَنِ الْحَقِّ شَيْطَانٌ اَخْرَسٌ اور مَنْ كَتَمَ عِلْمَهٗ عِنْدَهٗ اُلْجِمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِلِجَامٍ مِّنَ النَّارِ۔ تو خدا کے لیے کسی ایک پلیٹ فارم پر اکٹھے ہو جائیں اور متحد اور متفق ہو کر شیطانی قوتوں سے ٹکر لے کہ اس دنیا میں نظام خلافت کو دوبارہ زندہ کریں

ورنہ داستاں تک بھی نہ ہوگی داستانوں میں

تاکہ آئندہ کے لیے کسی شیطانی قوت کو پنپنے کے لیے کوئی کونا کھدرا بھی نہ مل سکے جہاں وہ چھپ سکیں اور دنیا میں دینِ حق اسلام کا بول بالا ہو وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ۔

بقیہ: علم نباتات کے اسلامی ماہرین

اس کتاب میں مصنف نے مفرد جڑی بوٹیوں کے خواص بیان کیے ہیں۔

۲۔ مکالمہ فی ترکیب الادویہ۔ مرکب ادویات بنانے کا طریقہ۔

۳۔ ادویۃ جالینوس المستدرکہ۔ یہ کتاب بھی مختلف دواؤں کی خصوصیات سے متعلق ہیں۔

وفات: تاریخ اسلام کا یہ عظیم فرزند ۱۲۳۹ م میں اشبیلیہ میں داعیٔ اجل کو لبیک کہا اور وہیں دفن ہوا

(۲) ابو جعفر احمد بن محمد الغافقی

ہسپانیہ کا یہ عظیم فرزند جس کے تفصیلی حالات معلوم نہیں ہو سکے، بہرحال اسلام کا یہ عظیم فرزند بھی نباتات کا عالم تھا۔ اس نے الادویہ المفردۃ کے نام سے ایک کتاب تصنیف کی جس میں حروف تہجی کے اعتبار سے ادویہ کی خصوصیات تحریر کیں۔ اس نے اس تصنیف میں دیسقوریدس اور جالینوس کی کتب سے استفادہ کیا۔ اس نے اپنی کتاب میں ادویہ کے نام عربی، لاطینی اور بربری زبان میں دیے۔

اس کی کتاب کی تلخیص ابو الفرج السوری ابن العبری نے جامع المفردات کے نام سے لکھی جو ۱۹۳۰ م میں قاہرہ میں شائع ہوئی۔ اس کے علاوہ غافقی نے بخار و تپ دق کے بارے میں بھی ایک کتاب تصنیف کی جس کا نام رسالۃ الحمیات والمروق رکھا۔ وفات: اشبیلیہ میں وفات پائی۔ صحیح تاریخ معلوم نہیں ہو سکی۔ البتہ سن میلادی ۱۱۶۵ تھا۔

(مسلسل)